سوال

(96)قبروں کوپختہ کرنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہمارے ہاں اکثر لوگ قبروں کوپختہ کرتے ہیں۔کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ (محمد یوسف۔ضلع ایبٹ آباد) (۹جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قبروں کوپختہ بنانا منع ہے۔''صحیح مسلم''میں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ رسول اللہﷺ نے منع فرمایا کہ قبر کو پکا کیا جائے اور اس پر مجاور بن کر بیٹھا جائے اور اس پر عمارت (قبۃ وغیرہ) بنائی جائے۔'' (صحیح مسلم،کتاب الجنائز، باب النھی عن تجصیص القبر،رقم:۹۷۰)

اور ترمذی (ابواب الجنائز باب ما جاء فی کراھیۃ تجصیص القبور) میں بسند صحیح یہ اضافہ ہے کہ

''اس پر کچھ لکھنا بھی منع ہے۔''(سنن النسائی،بَابُ الزِّیَادَۃِ عَلَی الْقَبْرِ،رقم:۲۰۲۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:150

محدث فتویٰ